2822 ـ كيا سرمايہ كاري ميں لگائے گئے خيراتی مال پر بھی زكاۃ واجب ہے ؟

سوال

ايك جماعت نے كچھ مال جمع كيا تا كہ ممبران ميں سے كسی كو بھی مصيبت كے وقت ديا جا سكے، مثلا قتل خطا كی ديت وغيرہ، اور يہ مال انہوں نے تجارت ميں لگا ديا تا كہ اس كی سرمايہ كاری ہو سكے، اور اس كا منافع ان خيراتی كاموں ميں صرف ہو جس پر اتفاق كيا گيا ہے، تو كيا اس رقم ميں زكاۃ واجب ہو گی يا نہيں ؟
اور كيا اس خيراتی فنڈ ميں زكاۃ دی جا سكتی ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو واقعتا ايسا ہی ہے جيسا سوال ميں مذكور ہے، تو مذكورہ مال ميں زكاۃ نہيں، كيونكہ يہ وقف كے حكم ہے، چاہے وہ مال مجمد ہو يا اسے تجارت ميں لگايا گيا ہو، اور اس ميں زكاۃ دينی جائز نہيں، كيونكہ يہ فقراء و مساكين كے ليے مخصوص نہيں، اور نہ ہی يہ دوسرے كسی مصاريف زكاۃ كے ليے ركھا گيا ہے.